مرزا آصف رسول

سورۂ تین

منظوم ترجمانی

رحیم ورحمان حق تعالیٰ کے اسمِ عالی سے ابتدا ہے

گواہی دیتا ہے ’’تین‘‘، یعنی وہ کوہِ جودی

اور اس کا دامن

کہ نوحِ پیغمبر خدا نے

خدا کا پیغامِ ارفعیت

ان اہلِ عدوان کو سنایا

جو ظلمتوں کی عمیق پستی میں سو رہے تھے

انھیں جگایا

مگر نہ جاگے وہ اہلِ غفلت

تو دیکھ لو اب

ہمیشہ کی نیند سو گئے ہیں

گواہی دیتا ہے کوہِ زیتون

جہاں سے حق نے

اس ابنِ مریم کو آسمان پر بلا لیا تھا

ستم کی دھرتی سے اپنی جانب اٹھا لیا تھا

کہ جس کے پیغامِ سرفرازی کو قومِ بدبخت نے نہ مانا

وقیر شے کو حقیر جانا

تو دیکھ لو پھر

یہود اپنی جفا کے بدلے میں اس امامت کو کھو چکے ہیں

عظیم نعمت گنوا چکے ہیں

جو طورِ سینا کی وادیوں سے

انھیں ملی تھی

وہ ساری دولت لٹا چکے ہیں

گواہی دیتا ہے طورِ سینا

جہاں پہ موسیٰ کے ساتھیوں کو

رفاقتوں کے صلے میں حق نے

کتاب وحکمت کا نور دے کر

انھیں امامت کی مرتبت پر

فراز و مامور کر دیا تھا

اور ان کی مستور منزلت کو

جہاں میں مشہور کر دیا تھا

دیارِ زمزم حریم قومِ رسول خاتم

کہ اجرِ مطلق ہے اس وفا کا

جو باپ بیٹے نے مل کے اپنے خدا سے کی تھی

بہ رجعتِ دل

اسی وفا کے نشاں کا حامل

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

یہ شہر مامون بھی ہے شاید
کہ ہم نے انساں کو اس کے مقصود اس کی غایت کے آئینے میں
اک ایسی تقویم پر اٹھایا
حسین بنایا
کہ اپنی تخلیق اور توازن کی ہر جہت میں
جمیل تر ہے
کریم وارفع نفیس واعلیٰ عظیم صورت جلیل تر ہے
مگر جب آئے
ذلیل ہونے رزیل بننے پہ ابن آدم
وفا سے منکر دغا کا خوگر
علو وعظمت کی سرفرازی سے بے نیازی کے طور سیکھے
تو پھر ہمارا بھی قاعدہ ہے
کہ اس کی ہستی کو بامِ رفعت سے پستیوں میں گرا کے چھوڑیں
وقار وعزت کے آسماں سے
زمین کی ذلت پہ لا کے چھوڑیں
یہی وطیرہ رہا ہے اپنا
کہ جو بھی اپنے مقامِ ارفع سے نیچے آیا
تو اس کو ہم نے
بہت ہی ادنیٰ بنا دیا ہے
ہر ایک حد سے گرا دیا ہے
اس ابتلا سے
کڑی سزا سے
خدا کے مومن ہی بچ سکے ہیں
خدا کے مسلم
وہ اہلِ ایماں جو مانتے ہیں
حقیقتوں کو
خدا اور اس کی رسالتوں کو
اور ان کا طرزِ عمل بھی ان کے یقین محکم کا آئینہ ہے
شعار تقویٰ و پارسائی
وطیرہ مخلوق کی بھلائی
یہ ان کی ہستی کا لازمہ ہے
تو ایسے احبابِ باصفا کو
جزا بھی ہم بے حساب دیں گے
ارم کی صورت سرور پیہم
جو ختم ہوگا نہ اور کبھی کم
انھیں یہ نعمت شتاب دیں گے
تو اے رسول! اب ذرا بتاؤ
ہمیں دکھاؤ
وہ چیز کیا ہے؟
جو روز محشر کے سلسلے میں
جزا سزا کے معاملے میں
تمھاری تکذیب کر رہی ہے
تو کیا وہ اللہ
ہر ایک حاکم سے فیصلوں میں سوا نہیں ہے؟
پھر اس کا اک ایک قولِ فیصل
گمانِ بد سے ورا نہیں ہے؟
تو کیا یہ اب بھی ہے غیر ممکن؟
کہ وہ قیامت بپا نہ کر دے
اور اپنی میزاں کے آئینے میں
وہ نیک و بد کو جدا نہ کر دے

———

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com